مفہوم: سچے مومن کی علامت یہ ہے کہ جب قرآن کی آیات اس کے سامنے تلاوت کی جائیں تو اس کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور اس کا دل نرم پڑ جاتا ہے اور یہ چیز ایمان میں اضافے کا بڑا سبب بنتی ہے انہیں لوگوں کے لئے اللہ نے بلند درجات، بخشش اور عزت کی روزی کا وعدہ کیا ہوا ہے۔

اَلدَّرسُ الاَوَّل (ب)

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (آیات ۱۱ تا ۱۹)

اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾

اِذْ	یُغَشِّیْکُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَیُنَزِّلُ
جب	تمہیں ڈھانپ لیا	اُونگھ	تسکین	اس سے	اور اُتارا اس نے
عَلَیْکُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّیُطَهِّرَکُمْ	بِهٖ
تم پر	سے	آسمان	پانی	تاکہ پاک کر دے	اس سے
وَیُذْهِبَ	عَنْکُمْ	رِجْزَ	الشَّیْطٰنِ	وَلِیَرْبِطَ	عَلٰی
اور دُور کر دے	تم سے	پلیدی ﴿ناپاکی﴾	شیطان	اور تاکہ باندھ دے (مضبوط)	پر
قُلُوْبِکُمْ	وَیُثَبِّتَ	بِهٖ	الْاَقْدَامَ		
تمہارے دل	اور جما دے	اس سے	قدم		

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے۔ اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

اِذْ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَةِ اَنِّیْ مَعَکُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ کُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾

اِذْ	یُوْحِیْ	رَبُّکَ	اِلَی	الْمَلٰٓئِکَةِ	اَنِّیْ
جب	وحی بھیجی	تیرا رب	طرف	فرشتے	کہ میں
مَعَکُمْ	فَثَبِّتُوْا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِیْ	فِیْ
تمہارے ساتھ	تم ثابت رکھو	جو لوگ	ایمان لائے ﴿مومن﴾	عنقریب میں ڈالدوں گا	میں
قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ
دل ﴿جمع﴾	جن لوگوں نے	کفر کیا ﴿کافر﴾	رعب	سو تم ضرب لگاؤ	اوپر
الْاَعْنَاقِ	وَاضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	کُلَّ	بَنَانٍ	
گردن میں	اور ضرب لگاؤ	ان سے ﴿ان کی﴾	ہر	پور	

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔

ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

ذٰلِکَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوْا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ
یہ اسلئے	کہ وہ	مخالف	اللہ	اور اس کا رسول	اور
مَنْ	یُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
جو	مخالف ہوگا	اللہ	اور رسول	تو بیشک	اللہ
شَدِیْدُ	الْعِقَابِ				
سخت	عذاب۔مار				

یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو خدا بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِکُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

ذٰلِکُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَاَنَّ	لِلْکٰفِرِیْنَ	عَذَابَ	النَّارِ
تو تم	پس چکھو	اور یقیناً	کافروں کے لئے	عذاب	دوزخ

یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار) ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾

یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِیْتُمُ
اے	جو لوگ	ایمان لائے	جب	تمہاری مڈبھیڑ ہو
الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ
ان لوگوں سے	کفر کیا	میدان جنگ	تو ان سے نہ پھیرو	پیٹھ (جمع)

اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۶﴾

وَمَنْ	یُّوَلِّهِمْ	یَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
اور جو کوئی	ان سے پھیرے	اس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	گھات لگاتا ہوا
لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَیِّزًا	اِلٰی	فِئَةٍ	فَقَدْ بَآءَ
جنگ کے لیے	یا	جاملنے کو	طرف	اپنی جماعت	پس وہ لوٹا
بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
غصہ کے ساتھ	سے	اللہ	اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم
وَبِئْسَ	الْمَصِیْرُ				
اور بُری	پلٹنے کی جگہ (ٹھکانا)				

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے۔ ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰکِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ	مَا رَمَیْتَ
سو تم نے نہیں قتل کیا انہیں	بلکہ	اللہ	انہیں قتل کیا	اور	آپ نے نہ پھینکی تھی
اِذْ	رَمَیْتَ	وَلٰکِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰی	وَلِیُبْلِیَ
جب	آپ نے پھینکی	بلکہ	اللہ	پھینکی	اور تاکہ وہ آزمائے
الْمُؤْمِنِیْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ
مومن (جمع)	اپنی طرف سے	آزمائش	اچھا	بیشک	اللہ
سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ				
سننے والا	جاننے والا				

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزما لے۔ بے شک خدا سنتا جانتا ہے

ذٰلِکُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ کَیْدِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۸﴾

ذٰلِکُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	کَیْدِ	الْکٰفِرِیْنَ
یہ تو ہوا	یہ کہ	اللہ	سست کرنیوالا	مکر۔داؤ	کافر (جمع)

(بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ خدا کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْکُمْ فِئَتُکُمْ شَیْئًا وَّلَوْ کَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹﴾

اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَکُمُ	الْفَتْحُ	وَاِنْ
اگر	تم فیصلہ چاہتے ہو	تو البتہ	آگیا تمہارے پاس	فیصلہ	اور اگر
تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَیْرٌ	لَّکُمْ	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا
تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور اگر	پھر کرو گے
نَعُدْ	وَلَنْ	تُغْنِیَ	عَنْکُمْ	فِئَتُکُمْ	شَیْئًا
ہم پھر کریں گے	اور ہرگز نہ	کام آئے گا	تمہارے	تمہارا جتھا	کچھ
وَّ	لَوْ کَثُرَتْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
اور	خواہ کثرت ہو	اور بیشک	اللہ	ساتھ	مومن جمع

(کافرو) اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔ (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی۔ اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

یُغَشِّیْ	وہ ڈھانپ دیتا ہے / طاری کر دیتا ہے۔
اَلنُّعَاسَ	اُونگھ۔ غنودگی
رِجْزَ الشَّیْطٰنِ	شیطان کی نجاست
الْاَعْنَاقِ	گردنیں۔
بَنَانٍ	پور پور، جوڑ جوڑ۔
زَحْفًا	لشکر کسی کی صورت میں۔
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	جنگی چال کے طور پر۔
مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ	کسی فوج سے جاملنے کے لئے۔
رَمَیْتَ	تو نے پھینکا۔
لِیُبْلِیَ	تاکہ وہ آزمائے۔
مُوْهِنُ	کمزور کرنے والا۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الانفال میں غزوہ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے کن انعامات کا ذکر ہے؟

جواب: غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ کے انعامات:

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے۔ اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں، میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔

سوال نمبر 2: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں اہل ایمان کو کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے درج باتوں کا حکم دیا۔

(۱) ثابت قدم رہنا (۲) اللہ کا کثرت سے ذکر کرنا
(۳) اللہ اور اُسکے رسول ﷺ کی اطاعت کرنا۔ (۴) آپس میں جھگڑا نہ کرنا۔
(۵) ہمت نہ ہارنا۔ (۶) پیٹھ نہ پھیرنا

سوال نمبر 3: کفار کو خطاب کرتے ہوئے سورۃ الانفال میں کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

جواب: کفار کو تنبیہ:

اللہ تعالیٰ نے کفار کو جو تنبیہ کی کہ اے کافرو اگر محمد ﷺ پر فتح چاہتے ہو یعنی اگر تم ان کے ساتھ مل کر دیگر اقوام پر فتح چاہتے ہو تو وہ آچکے ہیں اور یہ بات واضح ہے کہ تم محمد ﷺ پر غالب نہیں آسکو گے اِس لئے تم اپنے برے ارادوں اور افعال سے باز آجاؤ اور یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم باز نہیں آؤ گے تو پھر تمہارے لئے عذاب ہے تمہاری کتنی ہی زیادہ تعداد کیوں کہ ہو وہ تمہارے کام نہ آسکے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے۔

سوال نمبر: 12 مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ۔

(ب) وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔

(ج) وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْکُمْ فِئَتُکُمْ شَیْئًا وَّلَوْ کَثُرَتْ۔

جواب: (الف): یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ۔

ترجمہ: اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

مفہوم: اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ کفر و اسلام کی جنگ ہمیشہ جاری رہے گی کافروں کی سرگرمیاں حد سے بڑھ جاتی ہیں اور اگر مسلمانوں پر حملہ آور ہوتے ہیں تو پھر مسلمان بھی اب کر سکتے ہیں کہ اسلام کی بقا کی جنگ لڑیں موت سے بچنے کے لئے میدان جنگ سے بھاگنا انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے لہٰذا کفار سے پیٹھ پھیر کر بھاگنے سے منع کیا گیا ہے۔

(ب)۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔

ترجمہ: اور (اے محمد) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔

مفہوم: اس آیت مے ں اللہ تعالیٰ نے اس واقعے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اے میرے پیارے حبیب میدان بدر میں جب آپ نے کفار کی طرف کنکریاں پھینکی تھیں تو بظاہر تو وہ آپ نے پھینکی تھیں لیکن دراصل وہ خود اللہ پاک نے اپنی قدرت کاملہ سے پھینکی تھیں اور یہ کفار کے چہروں پر لگنے کی وجہ سے ان کے میدان سے بھاگنے کا سبب بنیں۔

(ج)۔ وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْکُمْ فِئَتُکُمْ شَیْئًا وَّلَوْ کَثُرَتْ۔

ترجمہ: اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔

مفہوم: غزوہ بدر کے موقعے پر کفار مکہ کو اپنی تعداد زیادہ ہونے پر گھمنڈ تھا کہ وہ ہتھیاروں سے لیس ہے اس لیے میدان جنگ میں یہ مٹھی بھر مجاہدین اسلام ان کے مقابلے میں ٹھہر نہ سکیں گے۔ س آیت میں اللہ نے فرما دیا کہ جب اللہ کی تائید اور نصرت مسلمان کے شامل حال ہے تو تمہاری یہ بڑی اکثریت تمہارے کسی کام نہ آئے گی۔

اَلدَّرسُ الاَوَّل (ج)

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (آیات ۲۰ تا ۲۸)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
اے لوگو جو	ایمان لائے	حکم مانو	اللہ	اور اس کا رسول
وَلَا تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	
مت پھرو	اس سے	جبکہ تم	سُنتے ہو	